# 82012- عمرہ کرنے سے پہلے خاتون کو حیض آگیا۔

## سوال

میں اورمیری اہلیہ دو دن پہلے عمرہ کرنے کے لیے مکہ گئے تھے، دوران پروازجہازمیں ہم نے عمرے کی نیت کرلی، پھر جب ہم مکہ پہنچے تواپنا سفری سامان وہاں ہوٹل میں رکھنے کے لئے گئے، ہوٹل پہنچ کر میری اہلیہ کو علم ہواکہ انہیں ماہواری شروع ہوگئی ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ کیا اس پر کوئی فدیہ ہے؟ اورفدیے کے مقدار کیا ہوگی؟

## پسندیدہ جواب

حیض عورت کوحج یا عمرے کی نیت کرنے سے مانع نہیں ہے، تاہم عورت پر پاک صاف ہونے تک بیت اللہ کا طواف کرنا حرام ہوگا؛کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کومکہ میں داخل ہونے سے پہلے حیض آنے پر فرمایا تھا: (تم ویسے ہی کروجیسے حاجی کرتا ہے، تاہم تم بیت اللہ کا طواف اسی وقت کرنا جب تم پاک ہوجاؤ) متفق علیہ

اور صحیح بخاری میں ثابت ہے کہ انہوں نے اسی وقت بیت اللہ کا طواف اور سعی کی تھی جب وہ پاک صاف ہوگئیں۔ تواس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب عورت کو طواف سے پہلے حیض آجائے تووہ پاک صاف ہونے تک طواف اور سعی نہ کرے۔

اس لیے آپ کی بیوی پر یہ واجب ہے کہ وہ پاک صاف ہونے تک انتظار کرے، اور پھر بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرے اور سر کے بال ترشوالے، اس طرح وہ اپنا عمرہ پورا کرلے گی، نیزاحرام کی حالت میں حیض آنے پر عورت کے ذمے کوئی فدیہ واجب نہیں ہوتا۔

مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (40608) کا جواب ملاحظہ کریں

واللہ اعلم.